

# 482

آیات نمبر 24 تا 46 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور قوم لوط کے واقعہ کی طرف اشارہ کہ کس طرح اللہ نے رسول کی تکذیب کرنے والی قوم کو ہلاک کر دیا۔ فرعون، عاد، ثمود اور قوم نوح کے واقعات کی طرف اشارہ کہ کس طرح انہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی اور بالآخر اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوئے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! کیا ابراہیم (علیہ السّلام) کے معزّز مہمانوں کی خبر آپ تک پہنچی ہے اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ جب وہ ابراہیم (علیہ السّلام) کے پاس آئے اور انہیں سلام عرض کیا، آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اور دل میں خیال کیا کہ یہ کچھ اجنبی سے لوگ محسوس ہوتے ہیں فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ لا پھر وہ اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور ایک بھنا ہوا فربہ بچھڑا لے آئے فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ز وہ بچھڑا لا کر مہمانوں کے سامنے پیش کیا اور کچھ توقف کے بعد ان سے کہا کہ آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں؟ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ پھر اصرار کے باوجود ان کے نہ کھانے پر ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ مہمانوں نے کہا کہ خوفزدہ مت ہوں اور پھر ابراہیم (علیہ السّلام) کو ایک بڑے علم والے بیٹے کی بشارت سنائی فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾ تو یہ سن کر ان کی بیوی حیران ہو کر سامنے آئی اور تعجب سے اپنے ماتھے پر ہاتھ

مار کر کہنے لگی کہ میں بڑھیا اور بانجھ ؟ مجھ سے بیٹا کیسے ہو گا قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ

اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾ انہوں نے کہا کہ تیرے رب نے اسی طرح فرمایا ہے،

بے شک وہ بہت حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اب تمہیں کیا

مہم درپیش ہے ؟ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ انہوں نے کہا کہ ہم

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں، قوم لوط کی طرف لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ تاکہ ان لوگوں پر پکی ہوئی مٹی کے

پتھر برسادیں، وہ پتھر جو آپ کے رب کی جانب سے اس حد سے گزر جانے والی قوم کے

لئے نشان زدہ ہیں فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ اور آخرکار اس بستی

میں جتنے اہل ایمان تھے، ہم نے انہیں وہاں سے باہر نکال لیا فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ

بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ اور وہاں ہم نے مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا اور کوئی

گھر پایا ہی نہیں یہ گھرانہ لوط (علیہ السّلام) اور ان کی دو بیٹیوں پر مشتمل تھا وَتَرَكْنَا فِيْهَآ

اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ اور ہم نے ان تباہ شدہ بستیوں کو

ایسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں وَفِيْ

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اور اسی طرح موسیٰ کے

واقعہ میں بھی ایک عبرت آموز نشانی ہے، جب ہم نے انہیں صریح معجزہ دے کر

فرعون کی طرف بھیجا فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ لیکن اس

نے اپنی طاقت کے زعم میں روگردانی کی اور کہنے لگا کہ موسیٰ جادوگر ہے یا دیوانہ

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾ پھر ہم نے فرعون اور

اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان سب کو سمندر میں پھینک دیا، اس حال میں کہ وہ

اپنے آپ کو ملامت کر رہا تھا وَ فِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾

اور قوم عاد کے واقعہ میں بھی ایک سبق آموز نشانی ہے، جب ہم نے ان پر ایک تند و

تیز آندھی بھیجی مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وہ

جس چیز پر بھی گزرتی اسے بوسیدہ ہڈیوں کی طرح ریزہ ریزہ کر ڈالتی تھی وَ فِیْ ثَمُوْدَ

اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۴۳﴾ اور ثمود کے واقعہ میں بھی نشان عبرت ہے

جب ان سے کہا گیا تھا کہ تم لوگ اس دنیاوی ساز و سامان سے مزید کچھ دن فائدہ اٹھالو

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ سو ان

لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی، پھر ان کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک

ہولناک کڑک نے انہیں آ پکڑا فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّ مَا كَانُوْا

مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ پھر نہ تو وہ کھڑے ہو سکے اور نہ ہی کسی سے مدد حاصل کر سکے وَ

قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾ اور ان سے پہلے ہم قوم

نوح کو ہلاک کر چکے ہیں، بلاشبہ وہ بہت ہی نافرمان لوگ تھے رکوع [۲]

